© rasailojaraid.com



# رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین از انجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے -

**از انجملہ ایک کارروائی** یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کر لیا ہے بے سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس رویداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے لئے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا رقایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلائل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا ماہ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا - اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ - پٹیالہ - انبالہ - دہلی - مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اسسے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا -

**دوسری کارروائی** یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا - جنکو اہل انصاف نے پسند کیا -

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امراء و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے - تیہ اسر ۲۸ مارچ ۱۸۸۳ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵ - اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرھوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے اور اس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہو چکی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

**تیسری کارروائی** اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجھکر نہ کسی اور وجہ سے اسکی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجھا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسے نامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع ہین نا عذر دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے۔

**پانچوین کارروائی** یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قرآن اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے۔ جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو۔ اور فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲- اپریل ۹۰ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے۔

## اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ فروری ۹۰ء مین پیش ہوکر منظور ہوئے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## نام و اغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل مین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہوجاوین اور تعلیم نسوان کے لیئے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

**دوم** - اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفاہیت کے لیئے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور از انجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

**سوم** اس انجمن کی آمدنی سے نو مسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا و تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہوگی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

## عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

---

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزی خوان حکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنونمین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



نایب صدر انجمن (یعنی وائیس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری) ایک امین (یعنی خزانچی)

## (رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اُس تفصیل سے جو آجتک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض مین ممبر ہوسکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام مین اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کامون مین دیگر اقوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بہی ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف نکرین - اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کامونمین ممبری کے علاوہ اور عہدون پر بہی مامور ہوسکینگے -

(۶) ممبرون کو بابت فیس کم سے کم چہہ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہین وہ بکمال شکر گذاری منظور کیا جاویگا - اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضا ممبران لیا جاویگا -

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن مین فیس نہ دے سکین یا کسی وجہ سے نہ دین مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آرائے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور مین معاونت کرین وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ بحسب منشاء دفعہ ۴ - انکے لئے انجمن مین تحریک و منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن مین داخل کرین وہ عمر بہر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہوجائینگے -

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ مین اور خاص کر اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر دینی و دنیوی کامونمین رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکریٹری - وغیرہ -) کو ہوگا

---

+ یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکرین جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا انجمن کی اغراض ہی کے منافی ہو۔

© rasailojaraid.com